سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ

علی ہے میری محبت کا مرکز و محور
علی کا میں ہوں شناسا ہے وہ مرا مفخر

علی غلامِ محمد ہے میں غلامِ علی
جو تو غلامِ محمد ہے میں ترا قنبر

علی ہے مہر و مروت، علی ہے صدق و صفا
علی قضا میں ولی ہے وہ زہد کا پیکر

علی ولاء و غنا ہے، علی ہے جود و سخا
علی بہ پیشِ الٰہی، اے مشرکاں! افقر

علی ہے فقر کا وارث، علی کو فقر پہ ناز
علی کا فقر ہے دنیا میں بہتر و برتر

(ملتان، ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ/نومبر ۱۹۸۸ء)

علیؓ......اک جلوۂ مخفی

علی مولیٰ ہے نسبت میں
علی اولیٰ محبت میں

بشارت ہے، ولایت ہے
وہ برتر سابقیت میں

علی قاضی بھی، غازی بھی
علی اقضیٰ ہے امت میں

علی اک جلوۂ مخفی
علی اعلیٰ امامت میں

علی تنہا قدامت میں
علی چوتھا خلافت میں

(ملتان، ۲۱ رمضان ۱۴۱۹ھ/جنوری ۱۹۹۹ء)

برحق، معاویہ پہ فضیلت علی کو ہے
ہاں کچھ معاویہ کی فضیلت علی پہ ہے